حضرت شعیب علیہ السلام اور زلزلہ

THE PROPHET **SHUAYB** AND THE **EARTHQUAKE**

حضرت شعیب علیہ السلام اور زلزلہ

قرآن سے دلچسپ واقعات

قرآن کریم میں دل کو موہ لینے والے واقعات ہیں، یہ واقعات مہم جوئی سے بھرپور ہونے کے علاوہ دین کی تعلیمات اور عبادات پر بھی مشتمل ہیں جو ہماری اللہ تعالیٰ سے محبت و عقیدت ظاہر کرتے ہیں اور یہ وضاحت کرتے ہیں کہ اللہ ہم سے اپنا بندہ ہونے کے ناطے کیا طلب کرتا ہے

بچوں کے لیے یہ واقعات بالخصوص اس مقصد کے لیے تخلیق کیے گئے ہیں تا کہ بچے قرآنی واقعات کو لطف اندوز ہوتے ہوئے پڑھیں اور فطری انداز سے دین کا علم حاصل کر سکیں۔ یہ بچوں کو قرآن کے واقعات سے روشناس کروانے کا بہترین طریقہ ہونے کے علاوہ ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا ذریعہ بھی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو پہچان سکیں۔ سادہ متن اور غیر معمولی طور پر پرکشش رنگین تمثیلات بچوں کے ذہنوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے میں کامیاب رہیں گی۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

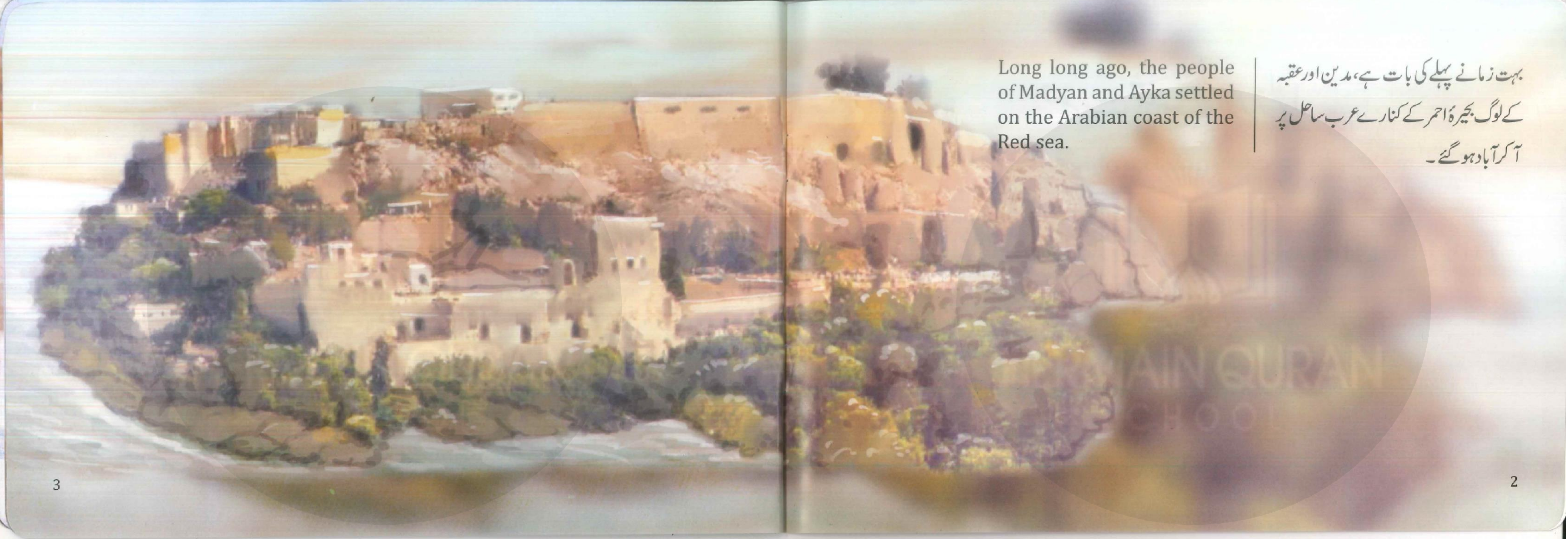

Long long ago, the people of Madyan and Ayka settled on the Arabian coast of the Red sea.

بہت زمانے پہلے کی بات ہے، مدین اور عقبہ
کے لوگ بحیرۂ احمر کے کنارے عرب ساحل پر
آکر آباد ہو گئے۔

The area, to the East of lower Egypt, extends westwards from the present-day Gulf of Aqaba deep into the Sinai Peninsula as far as the mountain of Moab, which lies to the east of the Dead Sea.

یہ علاقہ زیریں مصر کے شمال میں مغرب کی جانب موجودہ دور کی خلیج العقبہ کی گہرائی میں صحرانما سنائی سے کوہ موأب تک پھیلا ہوا ہے جو بحیرۂ مردار کے مشرق میں واقع ہے۔

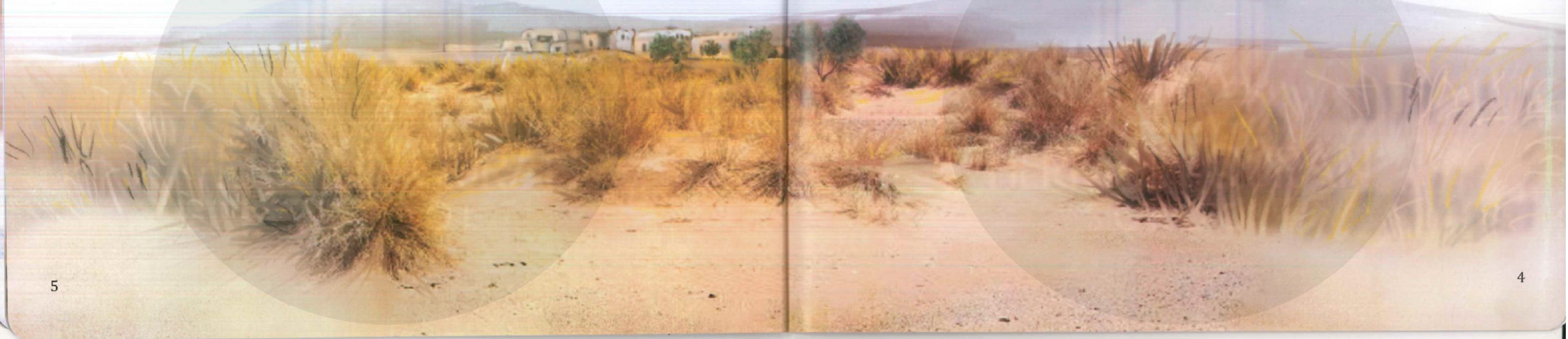

The people of Madyan and Ayka were at first the followers of the Prophet Ibrahim ﷺ, but over the next 500 years they did wrong things, were dishonest and turned away from the true faith.

مدین اور عقبہ کے لوگ پہلے پہل حضرت ابراہیم علیہ السلام
کے پیروکار تھے لیکن انہوں نے اگلے پانچ سو برسوں کے
دوران غلط کام کرنا شروع کردیے، وہ بددیانتی کرنے لگے اور
اصل عقیدے کوترک کردیا۔

Then Allah sent the Prophet Shuayb ﷺ to these erring people to show them the right path. He warned them to be honest in weights and measures, and not to trick others into giving away what was rightfully theirs.

اس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام کو ان گناہ گار لوگوں کو درست راستہ دکھانے کے لیے بھیجا۔ آپؑ نے انہیں خبردار کیا کہ وزن اور پیمائش درست کیا کریں اور لوگوں کو دھوکہ دہی سے ان چیزوں سے محروم نہ کریں جو منصفانہ طور پر ان کی ہیں۔

The Prophet Shuayb ﷺ reminded them of the blessings which Allah had showered on them: "Remember how He multiplied you when you were few in number."

حضرت شعیب علیہ السلام نے انہیں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی یاددہانی کروائی جن سے وہ کبھی فیض یاب ہوا کرتے تھے، ''یاد کرو، اس رب نے تم لوگوں کی آبادی میں کس قدر اضافہ کیا جب تعداد میں تم محض چند ایک ہی تھے۔''

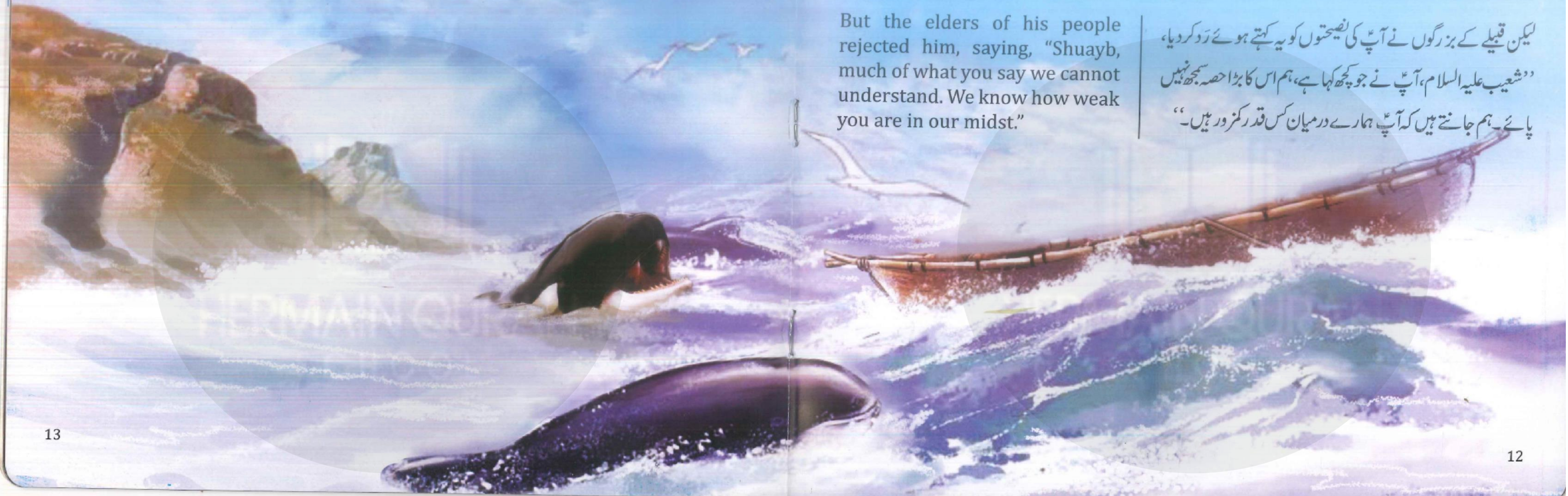

لیکن قبیلے کے بزرگوں نے آپؑ کی نصیحتوں کو یہ کہتے ہوئے رَد کر دیا،
''شعیب علیہ السلام، آپؑ نے جو کچھ کہا ہے، ہم اس کا بڑا حصہ سمجھ نہیں
پائے۔ ہم جانتے ہیں کہ آپؑ ہمارے درمیان کس قدر کمزور ہیں۔''

But the elders of his people rejected him, saying, "Shuayb, much of what you say we cannot understand. We know how weak you are in our midst."

They threatened to "drive him out along with his followers" from their homeland.

انہوں نے حضرت شعیب علیہ السلام کو دھمکایا کہ وہ انہیں اور ان کے پیروکاروں کو ان کے علاقے سے نکال دیں گے۔

The Prophet Shuayb ﷺ said, “I do not want to argue with you, for that would mean my doing what I forbid you to do. I am trying only to reform you as far as I am able. Nor can I succeed without Allah’s help. In Him I have put my trust, and to Him I turn to say sorry for whatever I have done wrong.”

حضرت شعیب علیہ السلام نے کہا، ’’میں آپ لوگوں کے ساتھ بحث نہیں کرنا چاہتا۔ میری کوشش محض یہ ہے کہ میں آپ کو ایسا کرنے سے روکوں۔ میں صرف آپ کی اصلاح کرنے کی کوشش کر رہا ہوں جو میں کرنے کے قابل ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کامیاب نہیں ہوسکتا۔ میرا پورا یقین میرے رب پر ہے اور اس کو وسیلہ بناتے ہوئے میں اپنی غلطیوں پر معذرت کرتا ہوں۔‘‘

His people replied that if it is not for his tribe they would have stoned him. "My people," said Shuayb, "have you more regard for my tribe than for Allah? Dare you turn your backs upon Him? My Lord knows about all your actions. Do what you will, my people, and so will I. You shall know who will be punished and held up to shame, and who is lying. Wait if you will: I too am waiting."

آپؑ کی قوم نے یہ جواب تو دیا کہ آپؑ کے قبیلے کی پرواہ نہ ہوتی تو ہم آپؑ کو سنگسار کر چکے ہوتے۔ حضرت شعیب علیہ السلام نے کہا، ''میرے لوگو، کیا آپ اللہ تعالیٰ کی نسبت میرے قبیلے کے لیے زیادہ عزت رکھتے ہو؟ کیا تم اللہ تعالیٰ کے احکامات رد کرنے کی جرأت کرتے ہو؟ میرا رب تمہاری تمام حرکتوں سے واقف ہے۔ میرے لوگو، جو تم کرنا چاہتے ہو کرو، جو میں کرنا چاہوں گا کروں گا۔ آپ لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے گا کہ کس کو سزا دی جائے گی اور کون شرمندہ ہوگا اور کون جھوٹ بول رہا ہے۔ تم لوگ انتظار کرو! میں بھی انتظار کر رہا ہوں۔''

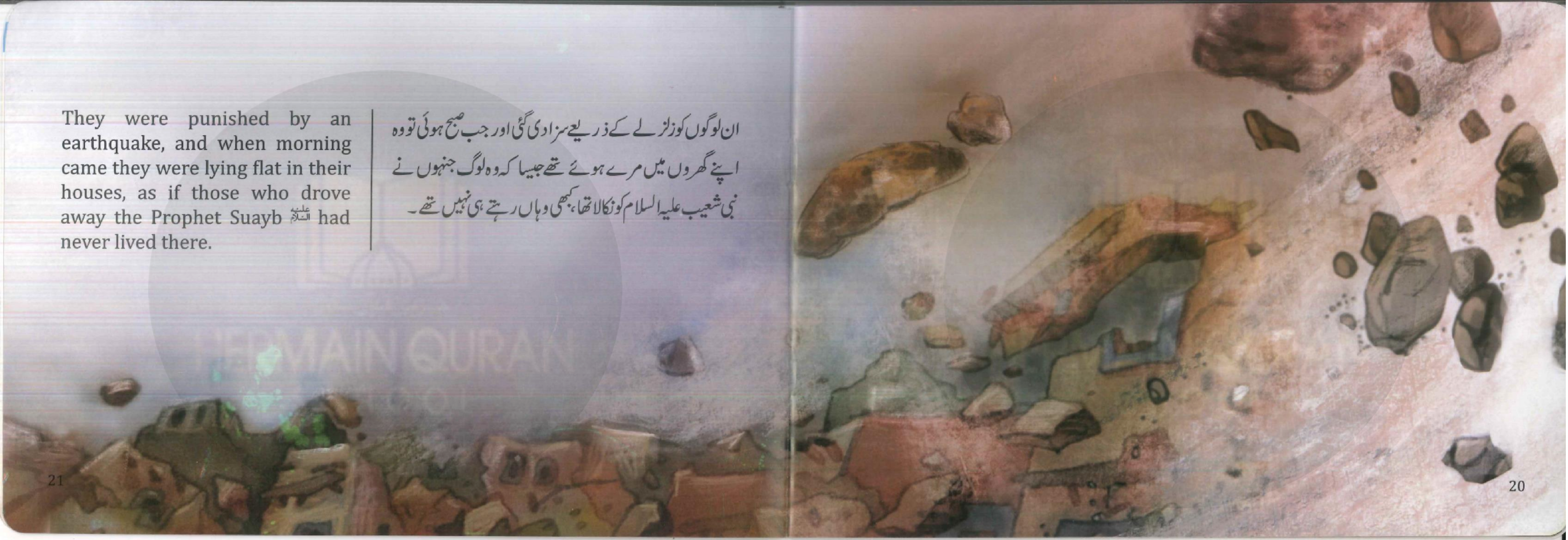

They were punished by an earthquake, and when morning came they were lying flat in their houses, as if those who drove away the Prophet Suayb ﷺ had never lived there.

ان لوگوں کو زلزلے کے ذریعے سزا دی گئی اور جب صبح ہوئی تو وہ
اپنے گھروں میں مرے ہوئے تھے جیسا کہ وہ لوگ جنہوں نے
نبی شعیب علیہ السلام کو نکالا تھا، کبھی وہاں رہتے ہی نہیں تھے۔

"Those who treated Shuayb ﷺ with contempt were themselves the losers."

”وہ لوگ جنہوں نے حضرت شعیب علیہ السلام
کے ساتھ توہین آمیز سلوک کیا، وہ ہار چکے تھے۔“

Questions

Toward which people was the Prophet Shuayb (AS) sent by Allah?

Which social ailments were there in his people?

Did he strugled to show right path to his people?

Which threat did he received from his people?

How were his people punished by Allah?

This story teaches us to be fair in dealing with others, especially in weights and measures and never to deceive people or deprive them of their property or possessions. It teaches us always to follow the rules of honesty, trustworthiness and truthfulness.

یہ کہانی ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ لوگوں کے ساتھ معاملات طے
کرتے ہوئے جھوٹ سے کام نہ لو اور بالخصوص وزن اور پیمائش کرتے
ہوئے ایمانداری کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑو اور لوگوں کو دھوکہ نہ دو کہ وہ
اپنی جائیداد یا ملکیت سے محروم ہو جائیں۔ یہ کہانی یہ سبق بھی دیتی
ہے کہ ہمیشہ ایمانداری، اعتماد اور سچائی کے اصولوں پر عمل کیا جائے۔

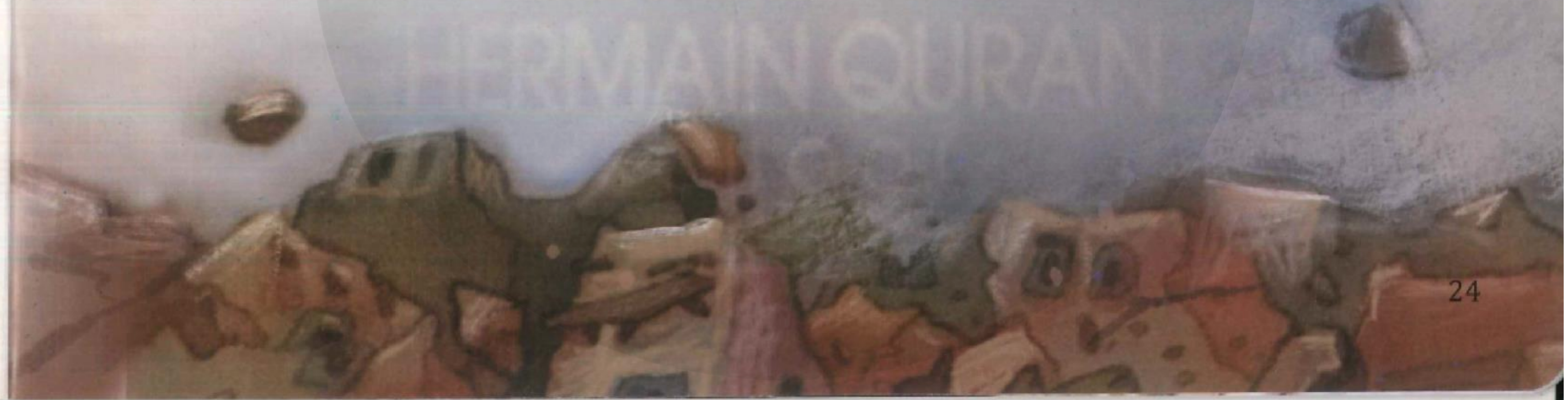

HERMAIN QURAN SCHOOL